والوں کے لیے بہت کچھ حسب حال ہے۔ ہر رسالے میں کلام باری تعالیٰ اور کلام خیرالانامؐ کے علاوہ ۴، ۵ افسانوں، نظموں کے ساتھ خواتین کے مسائل کے حوالے سے کئی تازہ طبع زاد تحریریں شامل ہوتی ہیں۔ ضخیم "حقوق نسواں نمبر" میں تو شاید ہی آج کا کوئی مسئلہ زیر بحث آنے سے رہ گیا ہو۔ پھر یہ کہ نئے نئے لکھنے والے ہیں جن کی تروتازہ تحریریں دلچسپی سے پڑھی جاتی ہیں۔ ایک افسانہ ان دادی صاحبہ پر ہے جو تیسری پوتی کی ولادت پر گھر چھوڑنے کو تیار ہیں۔ ایک اس لڑکی پر ہے جس کے والد صاحب اپنے بھتیجے سے اس کا بے جوڑ رشتہ کرتے ہیں اور بعد میں پچھتاتے ہیں حالانکہ وہ لڑکی اس کے بارے میں اپنی مرضی نہ ہونے کا واضح اظہار کر چکی ہوتی ہے۔ اس طرح طلاق، وراثت اور دیگر مسائل اور مخلوط ماحول وغیرہ سب ہی مختلف انداز سے سامنے لائے گئے ہیں۔

کوئی کتب فروش اسے پاکستانی قارئین کے لیے فراہم کر سکے تو یہاں اس کا ایک بڑا حلقہ بن سکتا ہے۔ ہاں، اگر مرتبین "باقی صفحہ فلاں" سے اپنے قارئین کو بچا سکیں تو بہتوں کا بھلا ہوگا۔ (م- س)

مولانا مودودی پر تنقیدوں کا جائزہ (دو حصے)، محمد اشفاق حسین۔ ناشر: مجلس احیاے توحید و سنت، حیدر آباد دکن۔ صفحات: حصہ اول ۲۲۰، دوم ۸۴ + ۴۴۔ قیمت: حصہ اول: ۲۵ روپے، دوم: ۳۵ روپے۔

مخالفین کے بارے میں مولانا مودودی کا رویہ اعراض و اغماض کا تھا۔ وہ مخالفت کے کانٹوں میں الجھے ہوئے دامن کو چھڑانے (پر وقت ضائع کرنے) کے بجائے اپنے دامن کا کچھ حصہ کانٹوں کے حوالے کر کے، اپنے راستے پر گامزن رہنے کو ترجیح دیتے تھے مگر ان کے بعض مداح مخالفتوں کا جواب دینا بھی ضروری سمجھتے ہیں۔ زیر نظر کتاب اس سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ اس کتاب میں وحید الدین خان صاحب مدیر "الرسالہ" اور صدر اسلامی مرکز نئی دہلی کی مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی پر کی گئی ان تنقیدوں اور مخالفتوں کا جواب دیا گیا ہے جو ماہنامہ الرسالہ میں شائع ہوئی تھیں"۔ (مصنف)

مصنف نے مختلف عنوانات کے تحت "الرسالہ" کے اقتباسات درج کرنے کے بعد، مولانا مودودی اور جماعت اسلامی کا دفاع کیا ہے۔ اشفاق صاحب نے "الرسالہ" کے بالاستیعاب مطالعے کے بعد تفصیل اور گہرائی کے ساتھ خان صاحب کی تحریروں کا تجزیہ کیا ہے۔ ان کا خیال ہے کہ خان صاحب "اپنے خیالات موسمی لباس کی طرح بدلتے رہتے ہیں" اور "خان صاحب کا قلم اور ان کی صحافت، اسلام اور مسلمانوں کے حق میں ایک فتنہ عظیم اور شر کبیر ہے جس کے ساتھ صبر، اعراض اور برداشت کا معاملہ نہیں کیا جا سکتا"۔ چنانچہ "وہ مولانا مودودی اور جماعت اسلامی کا دفاع کرنے پر مجبور ہیں"۔ کیونکہ مولانا اور جماعت کے ذریعے موجودہ زمانے میں "اسلام اور مسلمانوں کی قابل قدر اور لائق قدر خدمت ہو رہی ہے۔ اور فائدہ پہنچ رہا ہے۔ قرآن کی یہ ایک اہم تعلیم، حکم اور ہدایت